تار کا پتہ الفضل قادیان بٹالہ

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۸۹۵ قیمت فی پرچہ ۱ر

THE ALFAZL QADIAN

ایڈیٹر۔ غلام نبی ۔ اسسٹنٹ مہر محمد خان

نمبر ۲۸	مورخہ ۹ر اکتوبر ۱۹۲۳ء یوم سہ شنبہ	مطابق ۲۷ صفر ۱۳۴۲ھ	جلد ۱۱

مدینۃ المسیح

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی طبیعت اچھی ہے۔ خطبہ جمعہ حضور نے علاقہ ارتداد میں احمدی مبلغین کے طرز تبلیغ پر ارشاد فرمایا۔ اور نہایت کھول کر اور صاف طور پر بتایا۔ کہ ہماری طرف سے اتحاد کے ساتھ کام کرنے کی جو خواہش کی جاتی رہی ہے۔ اس کا کیا مطلب تھا سالانہ جلسہ کی ضروریات سرگرمی سے مہیا کی جا رہی ہیں بیرونی احباب بھی اس میں حصہ لے کر ثواب حاصل کریں۔

چوہدری رحیم بخش صاحب ایم۔ اے جو چند دن کے لئے لودھیانہ تشریف لے گئے تھے۔ واپس آ گئے ہیں۔

میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر فاروق نے انیسویں صدی کا مہرشی کے عنوان سے پنڈت دیانند کی سوانح عمری شائع کی ہے بقیمت ۲ر

موضع اسپار کے فتنہ انگیز مرتدین کو سزا

عید الضحیٰ کے موقعہ پر موضع اسپار ضلع متھرا کے بعض مرتد ملکانوں نے احمدی مبلغ جناب مرزا غلام رسول صاحب پر جو حملہ کیا تھا۔ اور انہیں تکلیف پہنچائی تھی۔ اس کے متعلق عدالت میں چارہ جوئی کی گئی تھی۔ اس بارے میں حسب ذیل تار موصول ہوا ہے:۔

احمدیہ دار التبلیغ آگرہ۔ ۴ر اکتوبر۔ مسٹر فرمٹن جائنٹ مجسٹریٹ متھرا نے ۳ر اکتوبر اسپار کے ان ۱۳ مرتد ملکانوں کے خلاف فیصلہ صادر کر دیا ہے۔ جنہوں نے ہمارے مبلغ مرزا غلام رسول صاحب احمدی پر حملہ کیا تھا۔ ان ملزمین کو زیر دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند دس دس اور پندرہ پندرہ روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی ہے۔ اور ایک سال کیلئے حفظ امن کا مچلکہ لیا گیا ہے۔ ایک سو روپیہ مستغیث مرزا غلام رسول صاحب کو بطور معاوضہ دلایا گیا ہے۔ محمد احمد بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

آریوں نے بڑے زور سے اس بات کی تردید کی تھی کہ مرتدین اسپار نے احمدی مبلغ کے خلاف فتنہ انگیزی نہیں کی تھی۔ مگر اب جب کہ عدالت میں ان کی شرارت ثابت ہو کر انہیں سزا مل چکی ہے۔ تو آریوں کے لئے اس امر کے تسلیم کرنے میں کوئی عذر نہیں ہو سکتا۔ کہ ان لوگوں نے احمدی مبلغ پر حملہ کیا۔ جس کی پردہ پوشی کے لئے آریوں نے دروغ بیانی سے کام لے کر اس کا انکار کر دیا۔

یہ من جملہ متعدد واقعات کے جو آریوں کی شہ پر مرتد ملکانے کرتے ہیں۔ ایک ہے۔ جو عدالت میں جا کر ثابت ہو چکا ہے۔

امریکہ میں تبلیغ اسلام

معزز اخبارات میں سلسلہ احمدیہ کا ذکر

واشنگٹن یہ اس ملک کا دار السلطنت ہے۔ جیسا کہ ہندوستان کا دہلی نہایت خوشنما شہر ہے۔ فراخ سڑکیں۔ ہر جگہ درخت اور کھلے میدان۔ اور باغیچے۔ سنگ مرمر کی عمارتیں۔ شہر کیا ہے۔ ایک وسیع باغ ہے۔ صفائی کا انتظام بہت اعلیٰ ہے۔ یہاں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اور مختلف آدمیوں کو مل کر تبلیغ کی گئی۔ بسبب موسم گرما کی رخصتوں کے لیکچر کا انتظام نہیں ہو سکا۔ لیکن شہر کی سب سے معزز کلب میں لیکچر کے واسطے تحریک ہوئی ہے۔ جو غالباً اکتوبر میں ہو سکیگا۔ اور مولوی محمد دین صاحب لیکچر کے واسطے تشریف لے جائیں گے۔ اس کلب کا نام سٹی کلب ہے۔ پریذیڈنٹ امریکہ بھی اسکا ممبر ہے۔ اور وہاں جایا کرتا ہے۔ دو مشہور اڈیٹر ملاقات کے واسطے آئے۔ ان کو اسلام اور سلسلہ حقہ کے متعلق تمام حالات سنائے گئے۔ اور انہوں نے اپنے روزانہ پرچوں میں میری تصویر کے ساتھ اسلامی حالات بہت دلچسپ الفاظ میں لکھے۔ وہ آرٹیکل انشاء اللہ اپنے رسالہ مسلم سن رائز میں درج کئے جائیں گے۔ جو شکاگو میں زیر انتظام مولوی محمد دین صاحب طبع ہو رہا ہے۔

فلاڈلفیا یہ اس ملک میں دوسرے درجہ کا شہر ہے تین سال ہوئے۔ جب میں پہلے یہاں اترا تھا۔ اور ساحل سمندر پر چھ ہفتہ روکا گیا تھا۔ اس وقت کی خواہیں اور امیدیں آج پوری ہو رہی ہیں۔ اُسوقت بھی اخباروں نے میرے متعلق مضامین لکھے تھے اور اب پھر چار روزانہ اخباروں کے اڈیٹر ملنے آئے۔ اور میری تصویر کے ساتھ لمبے مضامین شایع کئے۔ کہ تین سال میں اللہ تعالےٰ نے مجھے سات سو نو مسلم اس ملک میں عطا کئے۔ اور مسجد اور مشن ہوس قایم ہوا۔ اور رسالہ جاری ہوا۔ فالحمد للہ۔

یہاں تین لیکچر ہوئے۔ ایک لیڈی مسلمان ہوئی نام صفیہ رکھا گیا۔ فالحمد للہ۔

نیویارک میں اتفاق سے ایک امرت سر کے مسلمان سوداگر چرم ملے۔ پوچھنے لگے۔ میں اس ملک میں احمدیت کا ذکر بھی کرتا ہوں۔ یا اس کو چھوڑ دیتا ہوں اسوقت اتفاقاً میں ایک جگہ تبلیغ کے واسطے جا رہا تھا اور میرے ہاتھ میں مسلم سن رائز ۱۹۲۳ء کے چند پرچے تھے جو بطور نمونہ کے الگ چھپوا لئے ہیں۔ اور میں تقسیم کے واسطے لے جا رہا تھا۔ وہ پرچہ میں نے ان کو دیا۔ اس کے پہلے صفحہ پر تصویر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہے اس کے نیچے لکھا ہے۔ دی پرافٹ احمد پھر میں نے ان کو سمجھایا۔ کہ اسلام واحمدیت ایک دوسرے سے جدا نہیں ہاں ہیں نومسلموں کو کوئی الگ کلمہ یا نماز نہیں پڑھاتا۔ وہی کلمہ۔ وہی نماز۔ وہی روزہ۔ وہی قرآن۔ وہی حدیث ہے۔ جس کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اور اسی کے اندر مسیح موعود پر ایمان بھی شامل ہے۔ والسلام

محمد صادق عفا اللہ۔ ۲۲ / اگست ۱۹۲۳ء

اطلاع الفضل کا ایک کاتب علاقہ ارتداد میں تبلیغ کا کام کرنے کے لئے جا چکا ہے اور دوسرے کاتب کو دفتر ... نے حضرت ... ایدہ اللہ ... تصنیف لکھنے پر لگا دیا ہے ... سلئے دو کاتبوں سے اخبار لکھا جا رہا ہے۔ اگر یہی حالت قایم رہے۔ تو کچھ عرصہ کے لئے احباب معذور سمجھیں۔ ایڈیٹر

فریضہ زکوٰۃ

زکوٰۃ ایک نہایت اہم فریضہ ہے۔ اس کی ادائیگی ہر ایک صاحب نصاب مرد عورت کے لئے ایسی ہی ضروری ہے۔ جیسے دیگر ارکان اسلام کی پابندی مگر عام طور پر اسبارے میں سستی کی جاتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے زکوٰۃ ادا کرنے کی طرف احباب کو توجہ دلانے کا خاص ارشاد فرمایا ہے۔ اگر باوجود اطلاع ہو جانے کے اب بھی کوئی شخص اسکی ادائیگی سے پہلو تہی کرے گا۔ تو اسکا معاملہ حضور کی خدمت میں پیش کیا جائیگا۔ تمام جماعتوں کے کارکن احباب دوسروں کو اس اعلان سے آگاہ کر دیں۔

خاکسار

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

خون ناحق کا حسرتناک نتیجہ

موضع بھڑا کی جس مسلمان خاتون کے متعلق اس کے والد نے ضلع فرخ آباد کے ڈپٹی کلکٹر کی خدمت میں یہ درخواست دی تھی۔ کہ مجھے معلوم ہوا ہے۔ میری لڑکی کو مرتد ہونے کیلئے تیار نہ ہونے کی وجہ سے مار دیا گیا ہے۔ اس کی لاش نکلوا کر معائنہ کرایا جائے۔ اس کی نسبت مزید حالات جو معلوم ہوئے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ کہ ۱۰ ستمبر کو ۱۲ بجکر ۲۰ منٹ پر لڑکی کے باپ نے فتح گڑھ میں ڈپٹی کلکٹر صاحب کو یہ درخواست دی۔ اور پانچ بجے سے پہلے کلکٹر صاحب نے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو حکم دیدیا۔ کہ تحقیقات کی جائے۔ سپرنٹنڈنٹ صاحب دوسرے دن موضع بھڑا پہونچے۔ اور اس سے اگلے دن لاش فتح گڑھ پہنچائی۔ یعنی ۱۲ ستمبر کو۔ اور اس طرح دو دن اور گذر گئے ڈاکٹروں نے معائنہ کرنے کے بعد یہ رائے ظاہر کی۔ کہ چونکہ لاش پر بہت دن گذر گئے ہیں۔ اور وہ بالکل خراب ہو چکی ہے۔ اس لئے کچھ معلوم نہیں ہو سکتا۔ اس پر کارروائی بند ہو گئی۔

یہ اس خون کا حسرتناک نتیجہ ہے جو شدھی کی نذر ہوا۔

بک ڈپو کے متعلق ضروری اعلان

ان احباب کو اطلاع دی جاتی ہے۔ جنہوں نے سنہ ۱۹۲۲ء میں حضرت اقدس خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی تجویز وارشاد کے ماتحت بک ڈپو تالیف و اشاعت کے حصص اشتراک کے لئے درخواستیں بھیجی تھیں۔ اور انہیں انتظار کرنے کیلئے کہا گیا تھا۔ وہ اب حصہ اشتراک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ احباب جلد نظارت ہذا کو اطلاع دیں شرائط بذریعہ خط و کتابت روانہ کئے جائیں گے۔

ناظر تالیف و اشاعت قادیان

ایک خاتون کا پتہ مطلوب ہے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ کے حضور ایک لڑکی کا جسکا نام بختاور ہے خط آیا ہے۔ جس نے اپنی تکلیف کا ذکر کیا ہے مگر اپنا پتہ نہیں لکھا۔ اسکے متعلق ...

(بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)

الفضل

یوم سہ شنبہ۔ قادیان دارالامان۔ مورخہ ۹ر اکتوبر ۱۹۲۳ء

پنجاب میں جماعت احمدیہ کی دس سالہ ترقی

مردم شماری کی رپورٹ ۱۹۲۱ء کی رُو سے

احمدیان پنجاب کے لئے قابل توجہ حالات

گذشتہ پرچہ میں پنجاب کی مردم شماری کے متعلق جو مضمون لکھا گیا۔ اس میں مسلمانوں کی تعداد اور ان کی حالت بیان کی گئی تھی۔ اور ان کے مقابلہ میں دیگر مذاہب کے لوگوں کی تعداد بتا کر تمام مسلمانوں کو توجہ دلائی گئی تھی۔ کہ ادنےٰ اقوام کو مسلمان بنانے کے لئے سرگرم کوشش کریں۔ اب فرقہ وار تعداد پیش کی جاتی ہے۔ اور اس مضمون میں جماعت احمدیہ ہماری مخاطب ہے۔ احباب کرام اس مضمون کو غور اور فکر سے پڑھیں اور اندازہ لگائیں۔ کہ انہیں کسقدر سرگرمی سے تبلیغ احمدیت کرنے کی ضرورت ہے۔

۱۹۱۱ء کی مردم شماری کی رو سے پنجاب میں احمدیوں کی تعداد ۱۸۰۰۰ سے کچھ اوپر تھی لہذا ۱۹۲۱ء کی رپورٹ مردم شماری کی رو سے پچھلے دس سالوں کے اندر ہماری تعداد میں قریباً ساٹھ فیصدی کا اضافہ ہوا ہے

یہ ظاہر امر ہے۔ کہ مردم شماری کی رپورٹوں پر پورا یقین نہیں ہو سکتا اور ہم اپنے معلومات کے مطابق پنجاب کے کئی اضلاع کی مردم شماری کی فہرستوں کو غلط ثابت کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ضلع لاہور کو ہی لیتے ہیں۔ جسمیں احمدیوں کی تعداد صرف ۱۷۱ ظاہر کی گئی ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ صرف شہر لاہور میں ہی اس سے دگنے سے کم احمدی نہیں ہونگے کجا یہ کہ سارے ضلع لاہور میں صرف ۱۷۱ ہم احمدی ہوں اسی طرح ضلع امرت سر اور صوبہ کے اور کئی اضلاع کے متعلق بھی ہے۔ البتہ گورداسپور۔ سیالکوٹ گوجرات اور ہوشیار پور کے اضلاع میں احمدیوں کی تعداد جو بتائی گئی ہے۔ وہ قریباً کچھ کچھ صحیح معلوم ہوتی ہے۔ ان حالات کے ماتحت ہم اپنی طاقت اور تعداد کا اندازہ صوبہ بھر میں ۵۰۰۰۰ افراد سے کم نہیں لگاتے۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کہ کیا یہ تعداد تسلی بخش ہے۔ اس کا جواب ہر ایک احمدی کو دینا چاہئے

فرقہ اہلحدیث کی تعداد بھی قابل دید ہے۔ یہ ایک پرانا فرقہ ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے۔ اس فرقہ نے اپنی زندگی کو بہت حد تک کھو دیا ہے۔ ورنہ اب تک یہ فرقہ اس صوبہ میں بہت بڑھ جاتا۔ اب ضلع گورداسپور۔ سیالکوٹ۔ گوجرات اور ہوشیار پور وغیرہ میں احمدیوں کی تعداد اہلحدیث سے بڑھی ہوئی ہے۔ ضلع فیروز پور میں اس فرقہ (اہلحدیث) کے متعلق سرکاری رپورٹیں تعجب خیز ہیں۔ کیونکہ تمام صوبہ میں فرقہ اہلحدیث کی جو تعداد ۷۲۰۳۲ بتائی گئی ہے۔ اس میں سے ۲۰۲۷۵ صرف اس ضلع میں دکھائی گئی ہے۔ مگر اس سے بھی بڑھ کر تعجب خیز یہ امر ہے۔ کہ اس ضلع کی کل تعداد ۲۰۲۷۵ میں سے ۱۰۰۶۵ صرف عورتیں ظاہر کی گئی ہیں۔ اس سے پتہ لگتا ہے۔ مردم شماری کی رپورٹوں میں بعض سخت غلطیاں ہوئی ہیں۔

اس ضلع میں اہلحدیث عورتوں کی تعداد کو اگر مردوں کے برابر بھی قرار دیکر تمام صوبہ کی تعداد میں ملایا جاوے۔ اور بعض غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو اہلحدیث کی کل تعداد ۸۰۰۰۰ ہم بنتی ہے۔

آریوں کی تعداد دیکھنے سے ان کی تعداد کے بڑھے ہوئے ہونے کا پتہ لگتا ہے۔ لیکن چونکہ ہندوؤں میں ترقی کرنے کے حالات آریوں کے بہت کچھ موافق ہیں۔ لہذا ان کی دو لاکھ کی تعداد زیادہ تعجب خیز نہیں ہو سکتی۔ البتہ یہ امر تعجب خیز ہے۔ کہ آریوں نے ہندو قوم میں بہت کم ترقی کی ہے۔ اور زیادہ بڑھ کر تعجب اسبات کا ہے۔ کہ ضلع گورداسپور اور سیالکوٹ وغیرہ میں جہاں پر آریوں کی تعداد زیادہ ہے۔ انہیں رذیل قوموں یعنی میگھ اور ڈومنا وغیرہ میں سے بہت سے آریہ ہوئے ہیں۔ اس لئے آریہ سماج کی ترقی ہندو مذہب کے اندر بہت ہی کم ہے۔ ان وجوہات کے ہوتے ہوئے کہا جا سکتا ہے۔ کہ ہندو مذہب میں سے ایک لاکھ سے زیادہ آریہ نہیں ہوئے۔

ذیل میں ضلع وار نقشہ دیا جاتا ہے۔ جس سے سرسری اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ ہر ایک ضلع میں احمدیوں کی کیا تعداد دکھائی گئی ہے اور ان کے مقابلہ میں دیگر فرقوں کی کیا۔ اس نقشہ کی رو سے گوڑگانواں میانوالی۔ اٹک۔ رہتک۔ شملہ۔ کرنال حصار کے اضلاع اشاعت احمدیت کے لحاظ سے بہت ہی پیچھے ہیں۔ اس میں شک نہیں۔ کہ نقشہ میں ہماری جماعت کے متعلق جو اعداد دکھائے گئے ہیں وہ قطعاً صحیح نہیں۔ لیکن دیگر اضلاع کے متعلق بھی چونکہ ایسا ہی ہوا ہے۔ اس لئے ان کے مقابلہ میں مذکورہ بالا اضلاع کا احمدیت کی ترقی میں پیچھے رہنا صاف ظاہر ہے۔ جس کی طرف ان اضلاع کے احمدی اصحاب کو خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے۔

نقشہ مردم شماری فرقہ وار صوبہ پنجاب

ضلع	مسلمان: احمدی	مسلمان: اہلحدیث	مسلمان: اہل قرآن	مسلمان: شیعہ	ہندو: آریہ	ہندو: برہمو	ہندو: دیو سماجی
حصار	۱۸	۱۴۳۲	۰	۴۶۱	۸۵۶۶	۱۸	۲
رہتک	۲۰	۲۵	۰	۱۰۰۱	۲۷۰۸۹	۱۲	۲۷
گوڑگاؤں	۰	۹۶۶	۰	۱۵۴۱	۵۱۸۷	۰	۴
کرنال	۲۰۸	۱	۰	۳۱۱۶	۱۳۳۱۲	۰	۰
انبالہ	۱۵۳	۲۶۰۶	۰	۳۹۶۱	۳۴۰۹	۴	۱۷۸
شملہ	۴۲	۰	۰	۵۴۶	۹۹۷	۲۴	۰
کانگڑہ	۷۷	۲۰	۰	۵۲۷	۱۹۹۵	۰	۰
ہوشیارپور	۲۵۱۱	۳۱۵	۰	۴۷۹۸	۶۰۸۵	۰	۰
جالندھر	۱۳۵۸	۴۹۴	۰	۴۳۳۱	۳۰۹۹	۰	۰
لدھیانہ	۲۴۴	۸۸۱	۰	۱۷۵۳	۱۷۲۲	۰	۰
فیروزپور	۴۹۲	۲۰۲۷۵	۸۲	۴۷۸۳	۳۶۷۹	۰	۵۵۸
لاہور	۴۷۱	۳۴۹۳	۰	۷۰۲۱	۱۲۲۵۴	۱۷۱	۷۱
امرتسر	۲۶۷	۳۲۵۷	۰	۲۱۶۳	۲۹۸۵	۰	۰
گورداسپور	۶۱۶۶	۵۳۶۲	۰	۳۴۶۰	۳۶۶۴۳	۰	۰
سیالکوٹ	۵۲۷۸	۴۶۴۰	۰	۱۰۶۶۱	۳۴۹۴۶	۸	۱۴۰
گوجرانوالہ	۱۳۷۲	۱۵۵۰	۰	۷۲۴۴	۲۷۱۳	۴	۳۷
شیخوپورہ	۷۲۳	۳۸۷۴	۲	۴۰۲۵	۱۸۴۷	۱۳	۰
گجرات	۲۷۸۶	۹۵	۰	۷۳۸۶	۳۷۹۳	۱	۱۲
شاہ پور	۱۵۴۹	۱۰۰	۰	۲۱۲۳۲	۳۴۴۶	۰	۰
جہلم	۸۹۰	۷۰۷	۰	۱۳۷۵۵	۱۹۲۶	۰	۰
راولپنڈی	۱۷۹	۳	۰	۷۶۰۰	۲۳۹۱	۱۰	۴۸
اٹک	۵۷	۰	۰	۷۶۳۸	۵۷۹	۰	۰
میانوالی	۴	۲۷۳	۹۲	۲۷۳۰۹	۴۵۱	۰	۰
منٹگمری	۳۴۰	۳۲۸	۰	۶۰۰۰	۲۳۶۳	۲۲	۷۰
لائلپور	۱۰۸۹	۳۹۵۴	۰	۶۱۸۷	۴۴۶۵	۰	۴۰۶
جھنگ	۲۰۱	۳۰۳	۰	۲۹۱۰۲	۱۴۵۸	۰	۰
ملتان	۲۸۹	۱۶۱۷	۳۲	۱۵۵۶۳	۴۹۵۷	۰	۸
مظفرگڑھ	۲۶	۲۴۵	۰	۳۳۹۰۲	۳۹۹۲	۰	۰
ڈیرہ غازیخان	۴۰۹	۶۸	۰	۱۷۲۰۳	۲۷۶۰	۰	۰
علاقہ بلوچی	۱۲	۰	۰	۴	۰	۰	۰

ضلع	مسلمان: احمدی	مسلمان: اہلحدیث	مسلمان: اہل قرآن	مسلمان: شیعہ	ہندو: آریہ	ہندو: برہمو	ہندو: دیو سماجی
ریاست پٹیالہ	۱۰۱۸	۵۰۷۶	۱۱۸	۳۹۳۸	۳۳۱۵	۱۳	۴۲۸
ریاست جیند	۶۴	۰	۰	۱۷۳	۴۱۴۶	۰	۲۱
ریاست نابھہ	۲۰۰	۸۵	۰	۲۳۱	۶۶۷	۰	۰
ریاست بہاولپور	۱۳۸	۱۱	۰	۵۴۳۹	۱۴۹۴	۲	۱۴۹۳
ریاست چنبہ	۰	۸	۰	۸۲	۴۶	۰	۰
ریاست فریدکوٹ	۳۸	۷۰	۰	۲۸۰	۶۸	۰	۳۲
ریاست مالیرکوٹلہ	۶۷	۱۶۲	۰	۳۳۲	۳۸۶	۰	۰
ریاست کپورتھلہ	۳۷	۰	۰	۵۳۹	۸۷۸	۰	۰
ریاست سکیت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ریاست منڈی	۰	۰	۰	۳۲۸	۲۰	۰	۰
ریاست بلاسپور	۰	۰	۰	۸	۰	۰	۰
ریاست ناہن	۰	۳	۰	۶۰	۱۷۹	۰	۱
ریاست لوہارو	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ریاست دوجانا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ریاست پٹودی	۰	۰	۰	۵۴	۲۴۹	۰	۰
ریاست کلسیا	۳۴	۰	۰	۲۸	۱۲۸	۰	۱
ریاست بشہر	۳	۰	۰	۴	۰	۰	۰
ریاست نلگڑھ	۱	۰	۰	۱	۱۹	۰	۰
ریاست کونتھل	۰	۱۸	۰	۸۱۱	۹۲	۰	۰
ریاست بھگال	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰
ریاست جبل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شملہ کی دیگر پہاڑی ریاستیں	۲	۰	۰	۶۳	۹۷	۰	۰
صوبہ دہلی	۳۵	۳۱۷	۳	۲۷۲۲	۱۲۲۸۱	۷	۰
میزان	۲۸۸۱۶	۶۰۳۲۷	۳۲۶	۶۶۲۹	۲۱۰۸۷۲	۲۹۸	۳۵۹۷

اس نقشہ کے لحاظ سے ایک نہایت افسوس ناک امر یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ ریاستہائے پنجاب میں احمدیت کی اشاعت بہت ہی کم ہوئی ہے۔ اور بہت سی ریاستیں ایسی بتائی گئی ہیں۔ جن میں ایک بھی احمدی نہیں۔ یہ سوال تمام جماعت کی خاص توجہ کا محتاج ہے۔ اور ضرورت ہے۔ کہ ریاستوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے خاص سعی اور کوشش کی جائے۔

اس نقشہ کے رو سے سب سے زیادہ احمدیوں کی تعداد ضلع گورداسپور میں ہے

ملکانہ راجپوتوں کی درخواست جمعیتہ العلماء و مجلس نمایندگان سے

حسب ذیل درخواست جو ہندی اُردو میں ملکانہ راجپوتوں کے دستخط اور انگوٹھے ثبت ہیں ہمارے پاس پہنچی ہے درج اخبار کیا جاتا ہے

بخدمت شریف میر صاحب انجمن جمعیتہ العلماء و نمایندگان السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ ۔ عرض یہ ہے کہ ہمارے ان دو گاؤں میں یعنی نگلہ گھنو میں مولوی محمد حسین صاحب احمدی اور دھردولی وگڑھی میں مولوی محمد یعقوب صاحب احمدی مبلغ ہیں جو عرصہ پانچ ماہ سے یہاں کام کر رہے ہیں ہم لوگوں کو اسلام کی باتیں سناتے اسلام سکھاتے نماز پڑھاتے اور ہمارے بچوں کو بڑی کوشش سے قرآن شریف پڑھا رہے ہیں ۔ رات دن اسلام کی خوبیاں بیان کرتے رہتے ہیں آریہ لوگ پہلے ان گاؤں میں آیا کرتے تھے مگر جب سے مولوی محمد حسین نے اُن کے ساتھ دو بڑے مباحثے کئے ہیں تب سے یہاں کوئی آریہ وغیرہ نہیں آتا اور ہم لوگ پہلے بھی ایسے جاہل نہ تھے کہ ہمکو کچھ علم نہ ہو کہ اسلام کیا چیز ہے بلکہ ہم موٹے موٹے اسلام کے احکام سے خبردار تھے کیونکہ ہمیشہ ہمارے پاس کوئی نہ کوئی مولوی رہا کرتا تھا آجتک ان مولویوں (احمدی مولویوں) نے ہمکو کوئی اسلام کے برخلاف بات نہیں بتائی اور نہ انکی کوئی بات ہم کو اسلام کے برخلاف معلوم ہوئی ہے اور ہمیشہ ہمکو وہی بات بتاتے رہے ہیں جو ہم پہلے بھی سنا کرتے تھے اسلیئے ان مولویوں پر ہمکو کوئی اعتراض نہیں ہے اور نہ ہم انکو اسوقت تک چھوڑنا ہی چاہتے ہیں جب تک ہمکو کوئی بات اسلام کے برخلاف نہ سکھلاویں اور یہ بات ضروری ہے کہ جب ہم دیکھیں گے کہ ان مولویوں نے ہمکو اہل سنت طریق کے برخلاف کوئی بات بتائی ہے تو ہم خود ہی فوراً انکو یہاں سے نکال کر آپکی خدمت میں تحریر کر دینگے کہ اب آپ ہمکو کوئی مولوی دیدیں جو کہ ہمکو اسلام کی باتیں سکھلاوے اور ہمارے بچوں کو پڑھاوے دوسرے ان لوگوں کا (احمدی مولوی) پانی یا نمک تک کا بھی ہمپر کوئی بوجھ نہیں ہے کیونکہ یہ اپنا ہی خرچ کرتے ہیں اسلیئے اگر ہم انکو نکال دیں تو کفران نعمت ضرور ہوگا اور ہماری بدقسمتی کا ضرور ہمکو پھل ملے گا ۔ یہ چند باتیں جناب کی خدمت میں اسلیئے لکھی گئی ہیں کہ سنا ہے کہ بعض آدمی آپ کو دھوکا دیکر کچھ مالی امداد حاصل کرنی چاہتے ہیں اور ہم کو یہ سنکر بہت تکلیف ہوئی ہے کیونکہ اسوقت جو انجمنیں ہمکو کفر سے روکنے اور بچانے کے لیئے آئی ہوں اور اپنا مال و جان ہمارے لیئے قربان کرنیکو تیار ہوں تو ہمارا فرض ہے کہ ان کی کچھ تو مدد کریں ۔ اسلیئے یہ گزارش ہے کہ ہمکو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ سید غالب علی کو آپ نے ملازم رکھا ہے جو علی گنج کا رہنے والا ہے اور اُس نے آپ کے یہاں رپورٹ کی ہے کہ میں موضع دھردولی و گھنو کے نگلہ میں کام کرتا ہوں لہذا مجکو تنخواہ ارسال کی جاوے ۔ اسلیئے ہم انجمن کو بطور ہمدردی حلفیہ طور پر اطلاع دیتے ہیں کہ یہ سراسر دروغ ہے ان دونوں گاؤں میں اسنے بچوں کو پڑھایا نہ کوئی اسلام کی بات بتائی ہے اور نہ کبھی اس نیت سے ہمارے گاؤں میں آئے ہیں اور نہ کبھی آکر انھوں نے کسی آریہ کے ساتھ بات چیت کی ہے گھنو کے نگلہ کے لوگ تو سب اسکی شکل سے بھی واقف نہیں ہاں دھردولی میں چند دن ہوئے کہ وہ ایک آدمی کو ملا اور جاتے وقت کہا کہ میں آپکے بچوں کو پڑھاؤں گا مگر آجتک پھر تشریف نہیں لائے ہاں احمدی مولوی جو یہاں ہے وہی نماز پڑھاتا ہے اور وہی بچوں کو پڑھاتا ہے اسی طرح نگلہ گھنو میں بھی مولوی محمد حسین احمدی موجود ہیں وہی ہمکو نماز پڑھاتے ہیں اور وہی بچوں کو قرآن پڑھاتے اور حفظ کراتے ہیں اور آریوں کا مقابلہ بھی یہی لوگ کرتے ہیں اور نماز کی پابندی کے لیئے بہت زور لگاتے رہتے ہیں ورنہ ہمارے ملک میں تو جو مولوی ہیں سوائے نکاح پڑھا کر کچھ وصول کرنیکے وقت کے کبھی شکل بھی نہیں دکھاتے ہاں اپنی آمدنی کی وصولی میں ہرگز کوتاہی نہیں ہونے دیتے اور ہمکو انپر اُمید بھی نہیں کہ وہ ہمکو اسلام سکھائیں گے کیونکہ خود بھی وہ بہت کمزور ہیں جسکا اظہار کرنا ہم اسلام کی ہتک خیال کرتے ہیں ۔ ہاں مولوی غالب علی شاہ کے پیچھے ہمنے عشرہ کے دن جمعہ پڑھا تھا تو بعد جمعہ کے علی گنج میں انہوں نے ممبر پر کھڑے ہو کر قادیانیوں کو بہت بُرا بھلا کہا اور سخت بدزبانی کی اور یہانتک فرمایا کہ قادیانیوں کے ساتھ سلام علیکم کرنا اور بولنا حرام ہے انکا دیکھنا مکروہ ہے اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا حرام ہے انسے علم سیکھنا حرام ہے اور ان کے ساتھ جو کھانا کھاوے وہ ایسا کہ اسنے سور کے ساتھ کھا لیا کیونکہ وہ بڑے سخت کافر ہیں ان کو بہت جلد اپنے گاؤں سے نکالدو ورنہ تم خود بھیک دیتے جاؤ گے اور تمھارا حقہ پانی وغیرہ سب بند کر دیا جاوے گا ۔ اسکے بعد پیر جماعت علی کا ایک مرید جو منجھولا میں رہتا ہے اور اُسکا نام بھوریخاں ہے اسنے اُٹھ کر اسکی تائید کی اور خود بھی فرمایا ان مردودوں اور کافروں کو جلد نکال دو ورنہ میں دس دن تک آؤں گا اگر آپ لوگوں نے ان کو جلدی نکال دیا تو تم لوگوں کے سامنے جبراً انکی چٹنی بنالوں گا اور تیل نکالدونگا حتی کہ ایسے جوش میں آ گئے کہ مُنہ سے جھاگ آنے لگ گئی اور بہت سی باتیں سناتے رہے اور بڑے بڑے غضب کا اظہار کرتے رہے ان باتوں کو سنکر ہمکو سخت تکلیف ہوئی کہ ایک ایسی جماعت کے لوگ جو نماز پڑھیں اور پڑھاویں خود کلمہ طیبہ پڑھیں اور درود پڑھیں اور پڑھاویں اور رات دن ہمکو سوائے اسلام کے اور کوئی بات نہ سکھلاویں اور کفر سے ہمکو بچاویں اور پکے مسلمان ہوں اور بالخصوص گھروں سے بے گھر ہوں بیوی بچوں کو والدین کو چھوڑ کر محض اللہ تعالیٰ کے لیئے اپنی زندگیاں وقف کر کے دربدر جنگلوں میں بھوکے پیاسے گھومتے پھریں اور کلمہ طیبہ کی آواز کو بلند کرنے کے لیئے اپنی مال و جان قربان کرنیکو تیار ہوں اُن کے حق میں رسول کریمؐ کے ممبر پر کھڑے ہو کر ایسے سخت فتوے مسجد میں دیئے جاتے ہیں کہ ان قادیانیوں کے مذہب سے آریہ ہو جانا ہزار درجہ بہتر ہے ۔ یہ ہمکو سخت ناگوار گزرا اور سخت تکلیف ہوئی اور یہانتک ہی نہیں بلکہ اس تقریر کے بعد بڑی زار زار سے رو رو کر آریوں کے اور قادیانیوں کے نابود ہو جانے کے لیئے دعا کی گئی انا للہ و انا الیہ راجعون ۔

کیا یہ اسلام نے طریقے سکھلائے ہیں کہ ناحق ایک مسلمان کے لئے بلاوجہ جمعہ مسجد میں بٹھلا کر بددعائیں کرو یہ حکم ہے کہ اگر ایک مسلمان کوئی غلطی کرتا ہے تو اسکو محبت سے اور اخلاق سے اسکو راہ مستقیم پر لانیکی کوشش کرو۔ ہم ایمان سے کہتے ہیں کہ ہمنے مولوی محمد حسین احمدی و محمد یعقوب صاحب سے کبھی نہیں سنا کہ فلاں فرقہ کافر ہے یا فلاں مولوی کافر ہے بلکہ ہمارے سامنے مولوی سرور حسین وغیرہ آتے رہے تو انھوں نے بحث کیلئے کہا تو انھوں نے انکو یہی جواب دیا کہ پہلے ہمارا یہی فرض ہے جسکو ہم دلیں لیکر گھر سے نکلے ہیں کہ سب مل کر آریوں کا مقابلہ کریں جب وہ فتنہ دور ہو جاوے گا تو پھر اپنے جو اختلافی مسائل ہیں ہم گھر میں بیٹھکر فیصلہ کرلیں گے اگر آپ کو ہماری ان باتوں پر کوئی شک ہو تو کوئی اپنا آدمی خفیہ طور پر بھیجکر دریافت کرلو کیونکہ اگر مولویوں کی ایسی دھوکے بازیاں ہمارے بھائی جو جاہل ملکانہ ہیں ان کے کانوں تک پہنچیں تو سخت ابتلا کا موجب ہوکر الٹا ہلاکت کے گڑھے میں ڈالیں گی۔ جہاں تک ہمارا ناقص خیال ہے اسوقت ملکر آریوں کا مقابلہ کرلیں اسکے بعد گھر کا بھی فیصلہ ہو جائیگا ایسا نہ ہو کہ بہت مولویوں میں مرغی حرام ہی ہو جاوے کیونکہ اس وقت آریوں کا سخت زور ہے اور وہ بڑی بڑی کوشش کر رہے ہیں کہ ہم لوگوں کو گمراہ کرلیں اسلئے للہ آپ لوگ ہمکو ایسا نمونہ نہ دکھلائیں جو ایک بڑا نتیجہ پیدا کرے کیونکہ جب ایک فرقہ کو دوسرے فرقہ نے برا کہا اور یہی برا کہنے کا ہی دور چلتا رہا تو پھر ایک بھی اچھا نہ رہیگا اور ہم لوگوں کو الٹی بدظنی پیدا ہو جائیگی۔ آخر میں ہم سب دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت کرے اور راہ مستقیم پر ہی رکھے اور ہماری موت بھی اسلام پر ہی کرے۔ یہ چند سطور ہمنے محض ہمدردی کے طور پر لکھدی ہیں آگے عمل کرنا یا نہ کرنا آپکا کام ہے۔ مظفر خان بقلم خود نگہ گھنو۔ نظیر خان بخط ہندی۔ منشی خان بقلم خود نگہ گھنو۔ بھجو خان نمبردار بخط ہندی نگہ گھنو۔ محفوظ علیخاں بقلم خود نگہ گھنو ڈاکخانہ علی گنج ضلع ایٹہ۔ عثمان خاں بقلم خود نگہ گھنو۔ تاج خاں بقلم خود و ہرولی خاص گڈھی۔ کرم شیرخاں و ہرولی گڈھی۔ مشتاق علیخان بقلم خود (نشان انگوٹھا) گڈھی۔ نشان انگوٹھا احمد خاں نمبردار ہرولی دھرولی گڈھی)

راجور ضلع ایٹہ میں آریوں کی ناکامی احمدی مبلغین کی شاندار فتح

آریہ راجور اکی اشدھی کے متعلق ۲½ ماہ سے سرتوڑ کوشش کر رہے تھے۔ مگر قبل دو دفعہ ہمارے جانے پر خدا کے فضل سے اشدھی رک گئی تھی۔ اب کی دفعہ آریوں کا آخری حملہ تھا چنانچہ راجاؤں اور روسا کی امداد سے قرب و جوار کے ۱۷ گاؤں کے ٹھاکروں کو ہمارے بھائی ملکانہ راجورا کے یہاں کی کچی روٹی کھانے پر آمادہ کرکے ۳۰ اگست تاریخ اشدھی مقرر کی تھی کمترین اپنے مبلغ مولوی محمد حسین صاحب، میرزا عبدالحق صاحب بخاری اور مولوی محمد یعقوب صاحب میڈیکل سٹوڈنٹ صاحبان اور ۱۲ آدمی لوہاری اور دو آدمی گوہٹہ کے ہمراہ لیکر پہنچا۔ ۳۰ اگست کی شام کو ڈیڑھ ہزار بلکہ اس سے بھی زیادہ ٹھاکر ہندو جمع ہوگئے تھے۔ ہمنے ۳۰ اگست ۱۹۲۳ء کی شام سے پہلے پہلے راجورا والوں کو اسلام پر پختہ کرلیا تھا۔ اور ہمارے جانے سے قبل علماء دیوبند اور مجلس نمایندگان کے وظیفہ خوار نذیر خاں جو پرچیاں پھیلا آئے تھے کہ احمدی بھنگی اور عیسائی ہیں۔ وہ سب شکوک انکے دور ہوگئے۔ عین اسوقت جبکہ ٹھاکروں کا مجمع ۱۷ گاؤں کا جمع تھا اور پوریوں کے واسطے سامان تیار تھا۔ آریوں نے اشدھی کیواسطے لوگوں کو بلایا مگر انھوں نے صاف جواب دیکر کہا کہ ان احمدیوں نے اگر ہم کو اسلام سے واقف کردیا ہے۔ ہاں اگر یہ احمدی نہ پہنچتے تو پھر ضرور اشدھ ہو جاتے اب تمھارے دھوکے میں ہرگز ہرگز نہ آویں گے۔ رات کو آریوں نے اسلام کے برخلاف لیکچر دیا۔ لیکچرار رحمتہ ساون مل تھے جو ہمیشہ اسلام کے برخلاف سیاہ اور سفید جھوٹ ملاکر حملہ کیا کرتے ہیں جیسا کہ لوہاری کے احمدیہ جلسہ کے متعلق لیکچرار مذکور طالب، جولائی ۱۹۲۳ء کے اخبار میں درج کرواتے ہیں کہ لوہاری کے مسلمانوں نے کہا کہ "اگر ہم کو ٹھاکر لوگ اپنی برادری میں شامل نہ کرینگے تو ہم ایسے کے ایسے ہی رہیں گے مسلمان ہرگز ہرگز نہ ہوں گے" یہ مہاشہ صاحب رات کو اسلام پر بیہودہ حملے کرتے رہے اور تا اختتام لیکچر ایک ٹھاکر کو لاٹھی دیکر مقرر کر چھوڑا کہ لیکچر میں احمدی مولوی آنے نہ پاویں۔ مگر میں اور مولوی محمد حسین صاحب دور بیٹھے نوٹ کرتے رہے۔ صبح ایک کثیر مجمع میں آریوں سے حوالجات طلب کیئے تو آریہ مناظروں نے کہا کہ ہماری کتابیں علیگڈھ پڑی ہیں وہاں چلو۔ ہمارے مبلغ مولوی محمد حسین صاحب نے کہا کہ چلو میں چلتا ہوں پہلے تحریر کردو کہ اگر نہ دکھلا سکے تو تم ذمہ وار ہوگے۔ آریوں نے صاف انکار کردیا۔ اس موقعہ پر ولایت خاں نمبردار لوہاری نے جو ارتداد کے برخلاف ہمیشہ میرے ساتھ تکلیف اٹھایا کرتے ہیں کہا کہ لیکچر یہاں دیتے ہو اور ثبوت علیگڈھ پڑا ہے جس پر آریہ نہایت شرمندہ ہوئے۔ آخر آریہ لوگ چپکے چپکے گاؤں والوں سے دریافت کرتے رہے کہ احمدی کب جائیں گے۔ میں نے اعلان کرایا کہ ہم کہدو کہ یہ محمود کی فوج ہے خدا کے فضل سے تمکو شکست فاش دیکر جائیں گے۔ چنانچہ تین روز ہم راجورا میں لیکچر دیتے رہے۔ جسکا نتیجہ الحمدللہ یہ ہوا کہ آریہ لوگوں کا ڈیرہ اکھڑا اور ان کے معاون رفو چکر ہوگئے۔ آخر میں ولایت خاں اور بودل خاں ملکانہ لوہاری اور عبدالغفور خاں اور گل شیر خاں گوہٹہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اپنے کام کا حرج کرکے تین روز ہمارے ساتھ رہے اور لوگوں کو سمجھاتے بجھاتے رہے اگر دیگر مسلمان نواب اور رؤساء اس کام میں خاص طور پر حصہ لیں تو یہ دجالی فتنہ جلد خدا کے فضل سے دھوئیں کی طرح غائب ہو جاوے۔ خاکسار عبدالخالق احمدی انسپکٹر وفد مجاہدین ضلع ایٹہ +

موضع کھرواٹی میں مدرسہ احمدیہ کی تعمیر

موضع کھرواٹی میں ۶ ماہ سے احمدیہ مبلغین کام کر رہے ہیں یہاں گو ہمارا سکول پہلے سے جاری تھا مگر اب سکول کیلئے ٹھاکر تاج خان ساکن کھرواٹی نے اپنی ملکیتی زمین قریباً چار جریب ۲۰ ستمبر ۱۹۲۳ء احمدی وفد المجاہدین کیلئے ہبہ کی ہے اس موہوبہ زمین پر سکول کی تعمیر کا افتتاح کرنے کے لئے چودھری فتح محمد خاں صاحب

مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام

۱۴۴ میل کا سفر مبلغ اسلام دار الحکومۃ ایکرا میں ۱۵ نئے احمدی - جماعتوں کے اخلاص میں ترقی

نوشتہ مولوی فضل الرحمٰن صاحب ۱۵ جولائی ۱۹۲۲ء

[illegible] ایکرا نام شہر جو اس علاقہ کا دار الحکومۃ ہے سالٹ پانڈ سے ۱۴۴ میل پر واقع ہے - مجھے حضرت اقدس کی طرف سے ارشاد پہنچا کہ وہاں جا کر ... صاحب سے ملاقات کروں - اس حکم کی تعمیل میں ۲ جولائی کو خاکسار وہاں پہنچا ۱۴ مہینے کے بعد کہ جب سے میں اس نو آبادی میں پہنچا ہوں یہ پہلا بڑا شہر ہے جو میں نے دیکھا - اب تک گاؤں میں رہا - یہاں علاقہ سندھ کے چند ایک ہندو تاجر ہیں میں سات دن انکے پاس ٹھہرا - اس عرصہ میں وہ نہایت محبت اور حسن سلوک سے پیش آتے رہے - ہر ممکن طریق پر خدمت بجا لاتے اور خاطر تواضع کرتے رہے "تازہ دودھ جیسی نعمت جو ۲½ سال سے میں نے آنکھ سے بھی نہ دیکھا تھا انھوں نے پلایا اور پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ باوجود کاروباری آدمی ہونے کے میرے پاس جو لوگ گفتگو کے لئے آتے رہے اور جنکا ہجوم قریبًا سارا سارا دن میرے پاس رہتا اُن سے ذرا بھی نہ گھبرائے بلکہ بعض دفعہ تو جب کوئی نام نہاد مسلمان اُنکی دوکان میں آیا تو خود اسکو کہتے کہ جاؤ بھئی وہ مسلمان مولوی بیٹھے ہیں اُنسے جاکر دین سیکھو" بعض دفعہ کوئی کج طبیعت آدمی ان سے سختی بھی کر بیٹھتا تو وہ کچھ بھی گلہ نہ رکھتے - ایک دوسرا کارخانہ مول چند چوہڑ مل کا ہے اسکے کارکنوں لال تارا چند اور تارا چند داس صاحبان نے بھی محبت کا سلوک کیا - اور ان دنوں میں جن دنوں میں ... بھول گیا کہ ہندوستان سے کالے کوسوں دور افریقہ کے دہشت ناک جنگلوں میں بیٹھا ہوں یا اپنے وطن میں اپنے عزیزوں کی مجلس میں ہوں جزاہم اللہ احسن الجزاء

انفرادی تبلیغ قیام ایکرا کے دنوں میں میں نے کوشش کی کہ عام لیکچر کا کوئی انتظام ہو مگر چونکہ میں وہاں پر بالکل پہلی دفعہ گیا تھا لوگوں سے واقفیت نہ تھی اور نیز لوگ مادیت میں بالکل غرق ہیں اور دین سے بالکل لاپروا لہذا پبلک لیکچر کا کوئی انتظام نہ ہوا ویسے مکان پر کثرت کے ساتھ عیسائی لوگ اور لیگوس کے باشندے گفتگو کے لیے آتے رہتے اور سوالات کرتے رہے جنھیں جوابات دیئے گئے اور تبلیغ اسلام کی گئی اور آخر میں "تسلی ہو گئی ہے" کہکر جاتے رہے -

لوگ عیسائیت سے بیزار ہیں - مگر اسلام کی راہ دکھانے والا کوئی نہیں - سب سے بڑی مصیبت نام نہاد مسلمانوں کی بد مثال ان کے لیے قبول حق میں روک ہو رہی ہے - بس ضرورت ہے اس امر کی کہ گاؤں گاؤں پھر کر ان لوگوں کو حق کا راستہ بتایا جاوے - انکی اپنی زبان میں لٹریچر بارش کی طرح ان پر برسایا جاوے مگر یہ باتیں منحصر ہیں روپیہ پر *

مسلمان علماء سے ملاقات

ایکرا میں چند لوگ ہیں جنکو کچھ عربی کا علم ہے میں نے ان سے ملنے کی کوشش کی مگر باوجود اس کے کہ ہمارے انپر احسان ہیں انکی مسجد سات سال سے بند تھی جو ہماری درخواست پر حکومت برطانیہ کے افسروں نے کھول دی مگر ان تاریکی کے فرزندوں نے ملنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ "ہم نے تم سے پہلے آنے والے مبلغ کی باتیں سُنی ہیں - تم لوگ کہتے ہو کہ مسیح ناصری فوت ہو گئے اور مسیح و مہدی بغیر تلوار کے آ گئے لہذا ہم تمھاری باتیں سننا پسند نہیں کرتے" (کتنا بڑا جرم ہے ہمارا کہ ہم کہتے ہیں مسیح محمدی بغیر تلوار کے آ گئے)

دو شخص عباس اور احمد موٹا نام سے ملاقات ہوئی اُن کے ساتھ گفتگو ہوئی ہر دو نے دلائل سے عاجز آ کر کہا کہ وفات مسیح کو اسلام سے کیا تعلق ہے ایک قصہ ہے جو خدا نے قرآن میں بیان کر دیا ورنہ اسلام بھی ایک ہی ہے" اور موخر الذکر نے یہ بھی کہا کہ "ہاں عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر تو گئے ہیں مگر واپس نہیں آئیں گے اور نزول عیسیٰ والی پیشگوئی کے صرف یہ معنے ہیں کہ چند عیسائی اسلام میں داخل ہو جائیں گے"

میں نے کہا کہ پھر تو وہ مریں گے کبھی بھی نہیں کیونکہ زمین پر تو آئیں گے نہیں اور آسمان پر مریں گے نہیں - پھر انکی خدائی میں کیا فرق رہ گیا -

غرض یہ ہیں علماء اسلام جنھوں نے اسلام کی کشتی ڈبوئی ہے یقینًا یہ لوگ جواب دہ ہیں خدا کے حضور قیامت کے دن اسبات کیلئے کہ انہیں کی بدولت ہزاروں انسان توحید کو چھوڑ کر تثلیث کے جال میں جا پھنسے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فداہ روحی و جسمی پر پھبتیاں اڑانے لگے -

احمدیت کا بیج

ایک صاحب عبد الکریم نام ایکرا کے باشندہ انگلستان میں مکرمی چوہدری فتح محمد صاحب اور مولوی مبارک علی صاحب کے ذریعہ حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی غلامی میں داخل ہو چکے تھے - ایکرا میں مجھے ان کا پتا لگا تو میں نے ان سے خط و کتابت شروع کی مگر اپنے خطوط میں انھوں نے اپنی احمدیت کا پتا مجھے نہ بتلایا - اب ملاقات ہونے پر بتایا کہ وہ احمدی ہیں - ایکرا میں انکا رسوخ ہے اور ان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ چاہے تو بہت کچھ ترقی کی امید ہے - انکو چند ابتدائی باتیں اور مسائل وغیرہ سکھلا اور لکھوا دیئے گئے - اور آئندہ اپنے ساتھ سلسلہ خط و کتابت جاری رکھنے کے لئے تاکید کی گئی ہے ان کے ذریعہ دو عورتیں ان کے خاندان سے جو باقاعدہ گرجا میں جانیوالی تھیں انھوں نے سلسلہ میں داخل ہونیکی استدعا کی - ایک انکی پھوپھی بھی ہے وہ کہتی ہے کہ میں گرجا میں جاتی اور دعا میں آ جاتی ہوں مگر معلوم نہیں کہ کسکی عبادت کرتی ہوں" ہر دو عورتوں نے اپنے اسلام کا اظہار کر دیا ہے مگر جب میں وہاں تھا تو وہ بیمار تھیں اسلیئے باقاعدہ بیعت فارم پر ان سے دستخط نہیں لیئے جا سکے - وہ اپنے بچے بھی تعلیم کے لیئے میرے پاس بھیجیں گی *

[illegible] ۹ جولائی کو میں ایکرا سے واپس ہوا - راستہ میں ایک جگہ جماعت ہے اپل ابادوم کی - یہ جماعت ایک حلقہ احمدیت کے لیئے بطور پھاٹک کے ہے آتے جاتے مجھے ہمیشہ وہاں ٹھہرنا پڑتا ہے - انکے اخلاص میں دن بدن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی ہو رہی ہے - مرد و عورتیں - بچے سبھی مسجد میں نمازیں ادا کرتے ہیں *

یہ لوگ ماہوار چندہ برابر ادا کرتے ہیں بلکہ بعض عورتیں بھی چندہ دیتی ہیں۔ عورتیں اپنے جسم کو ڈھانکنے لگ گئی ہیں (جو امر اس علاقہ میں دشوار ہے) پھر اپنا امام انہوں نے تربیت اور دین سیکھنے کے لئے میرے پاس بھیجا۔ جو متفرق طور پر تین ماہ میرے پاس رہا۔ غرض یہ جماعت تعداد میں کم ہے مگر اخلاص میں بڑی ہے گو بوڑھے لوگوں پر مشتمل ہے مگر ہمت و اخلاص میں جوان۔ اللھم زد فزد۔ احباب کرام انکے لئے خصوصیت سے دعا کریں۔

متفرق سب سے زیادہ ضروری امر جو میرے مدنظر ہے وہ مقامی مبلغوں کو تیار کرنا اور ان لوگوں کو دین سکھانے کا ہے اور میں اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ آہستہ آہستہ لوگ یا تو ہم کو سمجھ رہے ہیں اور اپنے اپنے امام تربیت کے لئے بھیج رہے ہیں۔ گو بعض سیاہ رو مخالفین کے فرزند چمگادڑ کی طرح سورج سے ڈرتے ہیں اور چوہوں کی طرح اندھیرے بلوں میں گھسنا پسند کرتے ہیں اور ایسے سلسلوں میں یہ باتیں نئی نہیں ہوا کرتیں مگر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے لوگوں کے دلوں میں غیر احمدی ملانوں کی محبت سرد ہو گئی ہے اور ان کی آنکھیں کھلنے لگ گئی ہیں چنانچہ اباکوا۔ آبا دوم۔ اس کوما۔ اکیرا افلی۔ اسموم کردم اور ایجہ کردم کے امام اور ایک بڑا کا احمد نام جسے عنقریب کسی جگہ کا امام مقرر کیا جائیگا۔ خاکسار کے پاس آکر نماز روزہ اور روزانہ پیش آنے والی دینی باتوں کے متعلق کچھ سیکھ گئے ہیں اور دیگر جماعتیں بھی عنقریب اپنے اپنے آدمی بغرض ٹریننگ بھیجنے والی ہیں

ایک اور مخلص جماعت میں اوپر ایک اور نہایت ہی مخلص جماعت کا ذکر کرنا بھول گیا یہ جماعت اہل فارینا کی ہے انکا امیر ابو بکر نہایت ہی مخلص اور صادق آدمی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے برکت عطا فرماوے یہ سب سے پہلی جماعت ہے جو عاجز کے ذریعہ ایمان لائی۔ اور گولڈ کوسٹ کی جماعتوں میں بہ حیثیت جماعت سلسلہ میں داخل ہونے میں سب سے پیچھے داخل ہوئی مگر اخلاص میں بہت ترقی کر رہی ہے۔ یہاں کی عورتوں نے مسجد برلن کیلئے چندہ بھی دیا ہے۔ اور بھی عورتوں نے مسجد برلن کیلئے چندہ دیا ہے جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح علیہ السلام کے حضور ارسال کر دیا گیا ہے۔ احباب ان سب خواتین کے حق میں بہت بہت دعا کریں۔

سکول سالٹ پانڈ میں ایک سکول کھولا ہے جس میں چند بچے داخل ہیں جن میں سے چار قرآن کریم پڑھتے ہیں اور ایک بلوغ المرام پڑھتا ہے سات بچے یسرنا القرآن پڑھتے ہیں جن کی نگرانی میں خود کرتا ہوں اور ان کے علاوہ ٹیچر کو قرآن اور حدیث کا ترجمہ پڑھاتا ہوں اور بھی لڑکے عنقریب سکول میں آنے والے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

میری صحت جب سے میں اس نو آبادی میں آیا ہوں ڈاکٹر کے اخراجات بہت ہیں۔ اب پورے چھ ماہ سے مجھے ریزش چلی آتی ہے اور چھینکیں اسقدر تنگ کرتی ہیں کہ بعض اوقات پانچ پانچ منٹ میں ساٹھ ساٹھ ستر ستر تک نوبت پہنچ جاتی ہے احباب کرام سے درخواست ہے کہ خاکسار اور   اپنے ان دور افتادہ احمدی بھائیوں کو خصوصیت سے اپنی دعاؤں میں یاد فرماتے رہیں اور مجھ عاجز کی والدہ صاحبہ کے متعلق جو بہت بیمار رہتی ہیں اور ان کی صحت دن بدن گرتی چلی جاتی ہے انکی صحت یابی کے لئے اور درازی عمر کے لئے بھی احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان سب مخلصوں کو اجر عظیم عطا فرماوے۔

پندرہ نو احمدی علاقہ   میں ابھی کوما کی تبلیغ سے پندرہ بت پرست مرد و زن اسلام لاکر داخل سلسلہ ہوئے

سالانہ جلسہ کے متعلق اعلان

خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ پر آنیوالے مہمانوں کا انتظام شروع ہو گیا ہے جو جو دوست کسی قسم کی امداد دینا چاہتے ہوں وہ مجھے بواپسی ڈاک اطلاع دیں نیز جو احمدی قلعی گر جلسہ سالانہ کے برتن اور دیگیں قلعی کرنے کیلئے تیار ہوں وہ بھی فوراً مجھے اطلاع دیں۔ سال گزشتہ کے سالانہ جلسہ پر بعض دوست بہ نیت سے آئے تھے مگر ان کے پہلے اطلاع نہ دینے کے باعث چونکہ اس کام کا معاہدہ ہو چکا تھا بدیں وجہ اس خدمت سے محروم رہے لیکن اب کی بار میں پیش از وقت اطلاع دیتا ہوں تاکہ باہمت دوست اس ثواب کو حاصل کر سکیں۔

عبد الرحمن مصری سیکرٹری جلسہ سالانہ ۱۹۲۳ء

تاکیدی اعلان

تمام جماعتوں میں ایک فارم فہرست بقایا داران ستمبر کے آخری ہفتہ میں ارسال کیا گیا ہے اسکی خانہ پری مطابق ہدایات مطبوعہ کر کے فوراً واپس کی جاوے ابھی چند جماعتوں سے یہ فارم واپس آیا ہے۔ تمام جماعتیں اسکی خانہ پری مطابق ہدایات کر کے ارسال فرماویں۔ بعض جماعتوں سے یہ فارم پُر ہو کر آیا ہے مگر مطابق ہدایات نہیں اسواسطے ان کو پھر واپس کر کے درست کرایا جا رہا ہے۔ پس تاکیدی طور پر التماس کی جاتی ہے کہ اس فارم کی خانہ پری مطابق ہدایات مطبوعہ ہو۔

آج کل ایک فارم بجٹ بھیجا جا رہا ہے تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ اس بجٹ فارم کی خانہ پری بھی مطابق ہدایات مطبوعہ کریں۔ یہ بھی واضح رہے کہ آئندہ سال کا بجٹ فارم بجٹ کے آجانے پر مکمل کیا جاوے گا۔

انسپکٹران حلقہ جات کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کی جماعتوں سے بجٹ فارم اور بقایا داران کا فارم پُر کرا کر ارسال کرائیں۔ اور اپنے معائنہ میں اسکو مدنظر رکھیں

عبد المغنی ناظر بیت المال قادیان

کوئی صاحب اطلاع دیں

افواہ ہے کہ جاپان کے لئے ملازموں کی ضرورت ہے۔ اگر کسیکو احمدی احباب میں سے اسکے متعلق صحیح واقفیت ہو تو فوراً دفتر ہذا کو اطلاع دیکر مشکور فرماویں۔

ذوالفقار علی خاں ناظر امور عامہ قادیان

اسلام کے نادان دوست

مذہب اسلام جس کا ایک ایک حکم صداقت اور راستی سے لبریز ہے۔ اور جو فطرت صحیحہ کے عین مطابق ہے۔ جس کے اصول اور ارکان نہایت محکم اور مضبوط ہیں۔ اور جس کی صداقت کو دشمن گو قولاً صاف طور پر نہ مانیں۔ مگر عملی پیرائے میں معترف ہیں۔ آج اسکو جس خراب صورت اور بے ہنگم شکل میں دشمنان اسلام پیش کرنے میں رات دن لگے ہوئے ہیں۔ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ نزدیک کسی مسلمان سے پوشیدہ نہیں ہے۔

مگر نہایت ہی افسوس کے ساتھ اس امر کا اظہار کرنا پڑتا ہے۔ کہ ادھر دشمن کا اگر یہ حال ہے تو ادھر دوسری طرف ہمارے بعض علماء اپنے لیکچروں اور وعظوں میں جو تصویر اسلام کی کھینچتے ہیں اور جو آنحضرت صلعم کا حلیہ پیش کرتے ہیں۔ اسکو سن کر ان کی حالت زار پر بجز آنسو بہانے کے اور کچھ چارہ نظر نہیں آتا۔

محرم کے دنوں میں جموں میں حنفی علماء باہر سے آئے۔ اور جہاں شیعہ علماء ان دنوں حسب دستور جموں میں لیکچر دیتے رہے۔ وہاں حنفی علماء نے بھی پانچ سات دن تک لیکچر دیئے۔ چنانچہ انہوں نے دوران تقریر میں آنحضرت صلعم کی شان بیان کرتے ہوئے کہا۔ کہ آپ کا پسینہ ایسا معطر اور خوشبودار ہوتا تھا۔ کہ ایک دفعہ ایک صحابی نے اس کو پی لیا۔ جس کے باعث تمام کمرہ جس میں کہ انسانے کھڑے ہو کر پیا تھا خوشبو سے مہک گیا اور وہ خوشبو اس صحابی کی تین نسلوں تک جاری رہی۔ اسی طرح آپ کا سایہ دنیا پر کبھی نہیں پڑتا تھا۔ بلکہ وہ عرش معلےٰ پر ہوتا تھا۔ اور یہ اس لئے کہ تا آسمانی فرشتے اس کے بغیر آپ کی فرقت کے باعث تڑپ کر نہ مر جائیں۔ اور زمین پر آپ کا وجود مبارک اس لئے تھا تا زمینی آدمی آپ کی عدم موجودگی میں ہلاک نہ ہو جائیں نیز آپ جب کبھی کسی چھت کے نیچے سے گذرتے یا پہاڑ کے پاس سے آپ کا گذر ہوتا یا کسی درخت کے پاس سے آپ کا گذر ہوتا تو پہاڑ اور درخت اور چھت ہمیشہ تا وقتیکہ آپ کا وہاں سے گذر نہ ہو جائے۔ جھک جاتے اور آپ کا سر ہمیشہ ان سے بلند ہو جاتا تھا۔

پھر آپ نے دوران تقریر میں آیت ان کنتم فی ریب مما نزلنا علےٰ عبدنا .... فان لم تفعلوا ولن تفعلوا کی تفسیر اس طرح پر کی کہ تفعلوا مضارع کا صیغہ ہے۔ جو آئندہ کے لئے وضع کیا گیا ہے۔ مگر جب اس پر لم آجائے۔ تو اس کے معنے گذشتہ زمانہ کے ہو جاتے ہیں۔ پس معنے آیت کے یہ ہوئے۔ کہ فان لم تفعلوا اے کفار کہ چونکہ اس قرآن کی مثل تمہارے باپ دادے جو گذشتہ زمانے میں ہوئے ہیں وہ بھی نہیں لا سکے ولن تفعلوا اور اب تم بھی نہیں لا سکو گے۔ اس لئے اس آگ سے بچ جاؤ جو کفار کے لئے تیار کی گئی ہے۔ یہ تھی ان کی قرآن دانی جسکے بعد بڑے فخر سے خود ہی کہنے لگے۔ کہ سبحان اللہ کیا نکتہ ہے اور عجیب و غریب معرفت سے بھرے ہوئے معنے ہیں ایسی نہیں بلکہ کئی ایسی باتیں بیان کیں۔ جن کو کوئی ایسا شخص جو کچھ سمجھ رکھنے والا ہو۔ کبھی باور نہیں کر سکتا۔ یہ تو مشتے نمونہ از خروارے کے طور پر پیش کرتا ہوں۔

افسوس کا مقام ہے۔ کہ وہ زبردست سے زبردست اور بے نظیر دلائل جو مذاہب اسلام کی صداقت پر آفتاب سے زیادہ روشن ہیں۔ اور جن کے سامنے دشمن کی جرأت نہیں کہ بول سکے۔ آج ان علما کی نظروں سے بالکل اوجھل ہو گئے ہیں۔ اور یہ اپنے پاس سے جہلا کو خوش کرنے کے لئے ایسی باتیں اسلام کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ جو کہ بالکل بے ثبوت اور غلط ہیں۔ جن کو کوئی عقلمند تسلیم نہیں کر سکتا۔ بھلا مقام غور ہے۔ کہ جس آیت کے معنے انہوں نے یہ کئے۔ کہ اے کفار مکہ تمہارے باپ دادا بھی اس کی مثل نہ لا سکے۔ یہ کسقدر غلط ہیں۔ بھلا ان سے کوئی دریافت کرے کہ کیا قرآن شریف ان کے باپ دادا کے آگے پیش کیا گیا تھا۔ یا کہ انکے سامنے۔ پھر اسی طرح اسی شکل پر قرآن شریف کے دوسرے مقام میں آتا ہے۔ کہ فان لم تفعل فما بلغت رسالتہ یا ایہا الرسول بلغ ... تفعل وہی لفظ ہے۔ جو وہاں ہے۔ اور وہی صیغہ ہے۔ اور اس کی طرح ہی لم اس پر آیا ہوا ہے۔ تو گویا اسی قاعدہ کے مطابق آیت کے یہ معنے ہوئے۔ اے رسول (صلعم) چونکہ تیرے باپ دادے نے ایسا نہ کیا یعنی میری بات کو نہ مانا۔ فما بلغت رسالتہ تو تو نے میری بات کو مانتے ہوئے میرے پیغام کو کیا پہونچانا ہے۔ معاذ اللہ من ہذہ الخرافات۔ آخر دعا ہے۔ کہ خدا ان کی حالت پر رحم کرے۔ اور ان کو وہ نور دے۔ جس سے کہ یہ اسلام کی حقیقت کو سمجھ سکیں۔

(ظہور حسین مولوی فاضل از جموں)

سیف القہار و قاطع الانف

شیعہ فرقہ کے عقائد کی تردید میں قاضی محمد یوسف صاحب فاروقی نے مندرجہ بالا نام کے دو ٹریکٹ لکھے ہیں۔

قاطع الانف پہلے اشتہار کی صورت میں چھپوایا گیا تھا۔ شیعوں نے عذر پیش کیا۔ کہ ہماری کتابوں میں ان مسائل کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ اور نہ ہم ان عقائد کے پابند۔ لہذا قاضی صاحب موصوف نے ان تمام حوالہ جات کو جو کتب شیعہ سے پیش کئے گئے تھے اب بقید صفحہ مع اصل عبارت کے نقل کئے ہیں۔ تاکہ شیعوں کو انکار کی گنجائش نہ رہے۔

دوسرے ٹریکٹ میں مصنف موصوف نے ان تمام اعتراضات اور اتہامات کا جواب دیا ہے جو ایک شیعہ مولوی نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات اور عقائد پر کئے تھے۔ شیعہ مولوی کفایت حسین کی اس ڈھینگ کا جواب بھی دیا گیا ہے۔ کہ آؤ بحث کیلئے تیار ہو جاؤ۔

میں پہلے بھی بذریعہ اخبار الفضل اعلان کر چکا ہوں۔ کہ بہت سے خطوط قاطع الانف کی طلبی میں باہر سے آ رہے ہیں۔ لہذا عرض ہے۔ کہ احباب ۲ / فی ٹریکٹ کے حساب سے حسب ذیل پتہ سے خرید فرمالیں۔

بابو محمد نذیر صاحب فاروقی۔ سیکرٹری تبلیغ انجمن احمدیہ پشاور

تجرید بخاری

مع اصل عربی و ترجمہ اردو

مولفہ علامہ حسین بن مبارک زبیدی المتوفی ۸۹۳ھ

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح ترین احادیث کا بینایاب گنجینہ نہایت اعلیٰ اہتمام کے ساتھ خوشخط ڈ... چھپکر تیار ہے۔ مقدمہ میں امام بخاری اور عام راویان تجرید کے جستہ جستہ حالات۔ پھر تمام احادیث ... کے عنوان قائم کرکے انکی فہرست اس طرح دی گئی ہے کہ ہر ایک شخص ہر مطلب کی حدیث آسانی سے نکال سکے۔ اور اس کے بعد اصل کتاب کے ایک کالم میں عربی۔ اور اس کے بالمقابل اردو ترجمہ۔ یہ مبارک کتاب ہر مسلمان کے گھر میں ہونی چاہئے۔ درخواستیں آج ہی بھیج دیجئے تاکہ طبع ثالث کا منتظر نہ رہنا پڑے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب کاغذ سفید۔ حجم ۱۰۰۰ صفحات۔ کتاب مجلد۔ قیمت ہر دو حصہ آٹھ روپیہ محصول ۱۲؍ کل ۱۲؍۸

فیروز اللغات اردو

اس مبسوط لغات میں رائج الوقت اردو کے پچاس ہزار لفظوں، محاوروں، ضرب المثلوں، کہاوتوں اور مقولوں کے دو لاکھ سے زیادہ معنی بتائے گئے ہیں اور تقریباً وہ تمام عربی، فارسی، ہندی، سنسکرت و انگریزی وغیرہ کے الفاظ موجود ہیں۔ جو اس وقت اردو تحریر اور تقریر میں مستعمل ہیں۔ چنانچہ ملکی ادبی اہل الرائے نے اسے زبان اردو میں ایک بے نظیر اضافہ قرار دیا ہے۔ ہز ایکسلنسی گورنر صاحب بہادر صوبہ پنجاب نے اسکاٹ ایڈیشن پینتے نامی پر منظور فرماکر پانسو روپیہ نقد کا اعلیٰ انعام محکمہ تعلیم سے مرحمت فرمایا ہے۔ کتاب دو حصوں پر منقسم ہے۔ اور ہر دو حصہ مجلد۔ حجم اٹھارہ سو صفحات۔ کوئی دفتر اور سکول و کالج وغیرہ اس کتاب سے خالی نہ رہنا چاہئے۔ اور ہر ایک اردو دان کو اس کی سخت ضرورت ہے۔

قیمت ہر دو حصہ مجلد دس روپیہ (۱۰؍)
محصول ایک روپیہ چار آنے (۱؍۴)

فیروز اللغات عربی

اس میں سوا ہزار سے زیادہ قدیم و جدید عربی الفاظ کے سلیس اور مشہور عام اردو معنی دئیے گئے ہیں۔ اور حسب ضرورت صرف ... ثلاثی مجرد کے ہر مصدر کا باب بھی تحریر ہے طلبا و شائقین کیلئے نہایت کارآمد کتاب ہے اور ہر ایک عربی خوان کو ... ضروری ہے۔ کتاب ... حجم ۶۰۴ صفحات۔ لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ۔ قیمت تین روپیہ محصول ۸؍ کل ۳؍۸

علم التجارت

تجارت کرنے کو تو ہر ایک کا جی چاہتا ہے۔ مگر جب تک اس کے متعلق کافی علم نہ ہو۔ فائدہ کی جگہ الٹا نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ اس کتاب میں اسقدر تجارتی معلومات دی گئی ہیں۔ کہ تاجر دکان پر برسوں کام کرنے سے شاید ہی حاصل کر سکیں۔ خرید و فروخت کے طریقے۔ جرح کے زریں اقوال۔ بہی کھاتہ۔ بک کیپنگ۔ خط و کتابت وغیرہ سب کچھ اسمیں درج ہیں۔ قیمت دو روپیہ (۲؍)

بے روزگاروں اور کم آمدنی والوں کو

خصوصاً اور دیگر اشخاص کو عموماً یہ معلوم کرکے کس قدر خوشی اور مسرت حاصل ہوگی۔ کہ ہم نے عام فہم اور نہایت آسان وہ طبی انمول جواہرات جو نہایت محنت اور صرف دماغ سوزی سے تجویز کئے ہوئے۔ اور سالہا سال کے تجربات سے مفید ثابت ہو چکے ہیں محض اپنے بھائیوں کی بہبودی کی خاطر

مجربات منظور

کے نام سے عام کر دیا ہے۔ علاوہ طبی مجربات کے بعض خاص خاص مفید اور قیمتی دستکاریاں بھی ظاہر کی گئی ہیں جو سینکڑوں روپے لیکر بھی صحیح طور پر کوئی نہیں بتلاتا اور ہم چونکہ سوائے خدا کے کسی اور کو اپنا رازق نہیں سمجھتے اس لئے بلاکم و کاست وہ باتیں جو بیسیوں روپے اور اپنے نہایت قیمتی اوقات خرچ کرکے حاصل کی تھیں بلا تکلف ظاہر کر دی ہیں۔ اگر کوئی ان مجربات میں سے ایک بات بھی غلط ثابت کر دے تو ہم اسے شرعی اور قانونی طور پر

یکصد روپیہ انعام

دینے کے لئے تیار ہیں۔ اسمیں سے زیادہ ہم آپ کا اعتبار جمانے کے لئے اور کچھ نہیں کر سکتے فائدہ اٹھانا یا نہ اٹھانا آپ کے اختیار میں ہے۔ بے روزگار اس کے ایک ایک نسخہ سے سینکڑوں روپے پیدا کر سکتے ہیں کم آمدنی والے اپنی آمدنی بڑھا سکتے ہیں۔ اور عام لوگ اپنی پسینے کی کمائی کو معمولی معمولی باتوں پر خرچ کرنے سے بچا سکتے ہیں ہمیں زیادہ تعریفی الفاظ لکھنے کی ضرورت نہیں صرف اپنی محنت اور جانفشانی اور اس فراخ حوصلگی کو احباب کی قدردانی پر چھوڑتے ہیں فضول خط و کتابت کا جواب نہ دیا جائے گا وی پی نہ ہو گا۔ فی الحال صرف ایک ہزار درخواست منظور کی جائیگی۔ خواہشمند احباب صرف پانچ روپے بذریعہ منی آرڈر پتہ ذیل پر بھیجکر منگوا لیں۔ مبارک اور خوش قسمت ہونگے وہ جو اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائینگے۔

ڈاکٹر منظور احمد۔ احمدی مالک شفاخانہ دلپذیر
(سلانوالی ضلع سرگودہا)

مکمل صحیح بخاری کا اردو ترجمہ مفت

علماء اسلام کا یہ متفقہ قول ہے۔ کہ قرآن شریف کے بعد اگر کوئی کتاب صحیح تسلیم کیجا سکتی ہو تو وہ بخاری شریف ہے اس کی جامعیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ اس کتاب میں تین ہزار نو سو تیرہ ابواب ہیں جو تیس جلدوں میں منقسم ہیں ہم نے مترجم قرآن شریف کی طرح ایک سطر میں عربی معہ زیر و زبر اسکے نیچے بامحاورہ اردو چھپوانا شروع کر دیا ہے۔ اور خدا کے فضل و کرم کیساتھ دو جلد ہر مہینہ شائع کرنے کا انتظام کر لیا ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ عمدہ ہر جلد کی قیمت معہ محصولڈاک ۱۲؍ مکمل کتاب کا ۳ ہزار صفحات کا اندازہ ہے۔ مگر جو احباب ایک روپیہ پیشگی بھیجکر اپنا نام درج رجسٹر کرائیں گے۔ ان کو ہر ماہ دو جلد ۱۲؍ میں بذریعہ وی پی روانہ کئے جایا کرینگے جلدی کیجئے۔ کیونکہ کتاب خریداری کی تعداد کے مطابق ہی شائع ہوگی۔ دس خریدار مہیا کرنے والے کو ایک مکمل کتاب مفت ملے گی۔

پتہ

مینجر روزانہ اخبار شکوہ اسلام کوچہ پنڈت دہلی

اشتہارات

ہر ایک اشتہار کے مضمون کا ذمہ دار خود مشتہر ہے نہ کہ الفضل۔ ایڈیٹر

سکنی اراضی برائے فروخت

قریباً ایک کنال زمین سفید بلا عمارت جو مکان کے واسطے نہایت ہی موزون بر سر شارع متصل مکان سید محمد علی شاہ مرحوم محلہ گمہاران شہر قصبہ قادیان میں واقع ہے فروخت کیجاتی ہے خریدار قیمت بازار دے سکتے ہیں۔

المشتہر

(خان بہادر) مرزا سلطان احمد (رئیس) قادیان

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الشَّافِی

جوہر شفا۔ نئی زندگی ۱۲/

یہ خشک سفوف ہے جسکا تجربہ دس سال تک کیا گیا ہے پرانا بخار و کھانسی خشک یا تر۔ بلغم میں خون آنا۔ سل کے کیڑوں کو فنا کرنا۔ تپ دق کہ جس سے حکیم و ڈاکٹر بھی عاجز ہوں۔ مرد۔ عورت سب کو یکساں مفید قیمت نہایت کم جو سو روپیہ کو بھی غنیمت۔ فی تولہ ۱۲ پیسہ علاوہ محصول جو ایک ماہ کو کافی ہے۔ حکیموں کو بھی اسکا رکھنا مطب میں ضروری ہے۔ پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ ہوتا ہے۔ پتہ

ایس عزیز الرحمٰن قادر بخش بلڈنگ۔ قادیان گورداسپور

نو ایجاد۔ اکسیر داد ۲/

ہر قسم کے داد اور چنبل کو فوراً اور کامل شفا دینے والی ایک عجیب زود اثر اور واقعی اکسیر صفت ہر وقت کی کھجلی و بےچینی اور سلسل تکلیف سے منٹوں میں نجات ہو جائیگی یہ تمام دوسری ادویات کے مقابلہ میں بہترین دوا ہے ولایتی اور دیسی دوائیوں سے بہت کم میں فائدہ ہوتا ہے مگر یہ ایجاد حیرت انگیز طور پر فوری صحت بخشتی ہے قیمت فی شیشی علاوہ محصول ڈاک صرف ایک روپیہ قیمت پیشگی آنے پر محصول ڈاک معاف اگر اور کسی دوائی کی ضرورت ہو تو مفصل حال لکھئے ہم انشاء اللہ حضرت خلیفۃ المسیح کے مجربات خاصہ سے نسخہ تیار کر کے وی پی بھیجینگے۔ المشتہر امیر احمد قریشی شفاخانہ حضرت خلیفۃ المسیح اول قادیان ضلع گورداسپور

حب اٹھرا محافظ جنین

یہی ایک دوائی ہے جس کے استعمال سے اٹھرا کی وہ نامراد بیماری جس کی میعاد اٹھارہ سال تک حکیم الامۃ کے تجربہ سے ثابت ہے۔ نیست و نابود ہو جاتی ہے اور وہ گھر جن میں اولاد پیدا ہو کر بچپن ہی میں والدین کے دل کو داغ مفارقت دے کر داعی اجل کو لبیک کہتی ہو۔ اور وہ گھر جن میں مُردہ بچے پیدا ہوتے ہوں۔ یعنی جنکے گھر میں مرض اسقاط کی عادت ہو گئی یا وہ گھر جن میں ہمیشہ لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اور وہ جن کو بانجھ پن کمزوری رحم سے ہو اور وہ مایوس انسان جو کہ محرومی اولاد کے باعث ہمیشہ رنج و غم میں مبتلا رہتے ہوں۔ اور وہ گھر جن میں بچے کمزور اور بدصورت پیدا ہوتے ہوں اور کمزور ہی رہتے ہوں۔ یہ محافظ جنین ان تمام امراض کے لئے تریاق اعظم ہے۔ اس کے استعمال سے بے شمار گھر خدا کے فضل سے آباد ہوئے اور آباد ہو رہے ہیں۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ اسکے استعمال سے اٹھرا کی بیماری بالکل جاتی رہتی ہے اور باقی تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ اور یہ ان امراض کے دور کرنیکی لاثانی دوائی ہے اسکے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت مضبوط۔ تندرست پیدا ہوتا ہے اور بفضل خدا تمام امراض سے محفوظ رہتا اور عمر طبعی کو پہنچکر والدین کیلئے ٹھنڈک قلب کا موجب ہوتا ہے۔ قیمت بلحاظ فوائد کے بہت کم رکھی ہے تاکہ ہر ایک فائدہ اٹھا سکے۔ دوستو منگواؤ۔ اور فائدہ اٹھاؤ۔ قیمت فی تولہ عہ۔ ایام حمل و رضاعت میں کل ۶ تولہ خرچ ہوتی ہے ۶ تولہ ایکدفعہ منگوانیوالے کو خاص رعایت اور ۳ تولہ تک محصول ڈاک نہ لیا جاوے گا۔ المشتہر نظام جان عبداللہ جان مالک دوائی خانہ معین الصحت قادیان ضلع گورداسپور

آریوں اور سکھوں میں تبلیغ کیلئے منتظر کتابیں

آریہ مذہب کی حقیقت قیمت مجلد عمر بلا جلد عہ۔ پروفیسر رام دیو کے ۶ سوالوں کا جواب قیمت ۴ر باوا نانک رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب مجلد قیمت عمر بلا جلد عہ۔ ست اوپدیش قیمت مجلد عمر بلا جلد عہ گورو ای بانی ۴ر سوانح عمری باوا نانک صاحب مجلد عمر بلا جلد عہ ہندو دھرم اور سوراج ارمتضیہ گاؤ پر تنقیدی نظر ۲ر وید اور قربانی ار قرآن مجید اور وید ار میر اسکھوں سے مباحثہ ار اذان کا گورمکھی ترجمہ ہر یہ سب کتابیں اکٹھی خریدنیوالوں سے محصول ڈاک معاف۔ ملنے کا پتہ

مینجر اخبار نور قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

---

۳۲ کنال زمین فروخت ہوتی ہے

یہ زمین قادیان دارالامان ڈھاب کے بالکل متصل شرقی جانب جہاں کہ پانی نہیں چڑھتا فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ زرعی ہے اور سکنی بھی بن سکتی ہے۔ مختلف نمبر ہیں اور سب چاہی ہیں جو صاحب خریدنا چاہیں وہ مجھ سے گفتگو یا خط و کتابت کرلیں۔

المشتہر

غلام حسن سفید پوش

چک نمبر ۱۰۵ علی آباد ڈاکخانہ چک جھمرہ

تحصیل و ضلع لائلپور

رشتہ کی ضرورت

ایک مولوی فاضل برسر روزگار احمدی نوجوان کے لیئے لڑکی دیندار غریب خواہ کسی قوم کی ہو خواہ بیوہ ہو یتیم ہو۔ پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں

ڈاکٹر منظور احمد مینجر شفاخانہ دلپذیر

(سیلانوالی ڈاکخانہ سرگودھا)

مختصر تازہ خبریں

—— مولوی محمد علی صاحب آل انڈیا نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کے صدر منتخب ہو گئے ہیں۔ یہ اجلاس کوناڈا میں ہوگا۔

—— پنڈت مالوی لیجسلیٹو اسمبلی کے امیدوار کے طور پر کھڑے ہونے والے ہیں۔

—— ہز ایکسلینسی وائسرائے معہ لیڈی صاحبہ ۲۲ر اکتوبر کو لاہور میں داخل ہوں گے۔ اور ۲۴ر اکتوبر تک گورنمنٹ ہوس میں قیام کریں گے۔

—— لکھنؤ میں دریائے گومتی کی طغیانی کی وجہ سے خطرناک سیلاب آیا ہے جسکی وجہ سے کئی مکانات پانی کی نذر ہو گئے اور کئی من غلہ بہ گیا۔ چند جانوں کا بھی نقصان ہوا۔

—— ایران میں بمقام بجنورد اب پھر دوبارہ زلزلہ آیا ہے جسکی وجہ سے ۱۵۰ آدمی ہلاک اور ۲۰۰ زخمی ہوئے ہیں۔ زلزلہ کے جھٹکے آتے رہتے ہیں۔ ۹ گاؤں بالکل برباد ہو گئے ہیں۔

—— واشنا میں یہ افواہ گرم ہے کہ ترکی میں جمہوریت کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

—— شیر کلاہی (شمالی شرا ونکور) میں دو ایسے آدمی گرفتار کیئے گئے ہیں جو ۱۰۰ روپیہ والے نوٹ بنا رہے تھے۔

—— فرانس کا ایک ہوائی جہاز ۳۰ گھنٹہ ہوا میں پرواز کرتا رہا اور اتنے عرصہ میں اسنے ۳۰۰۰ کلو میٹر مسافت طے کی۔ اور ابھی اور ۲۴ گھنٹہ ہوا میں اُڑ سکتا تھا۔ دنیا میں کسی جہاز نے ایک دم بغیر آرام کیئے اتنا پرواز نہیں کیا۔

—— وائسرائے جاپان ریلیف فنڈ میں صوبہ بمبئی کی طرف سے ایک لاکھ اٹھاون ہزار روپیہ جمع ہو چکا ہے۔

—— کارفو سے تمام اطالوی بیڑہ سوائے ایک تباہ کن جہاز کے روانہ ہو چکا ہے۔

—— ازکس۔ وزیرستان میں مسعودیوں نے ایک موٹر پر حملہ کیا جسپر سپاہی سوار تھے۔ موٹر ڈرائیور اور ایک گورکھا سپاہی مقتول ہو گئے۔

—— "خلیفۃ المسلمین" نے جنرل اور لیڈی ہیرنگٹن سے آخری ملاقات کے وقت اپنا ایک فوٹو اپنے دستخط کر کے لیڈی صاحبہ کو دیا۔

—— امرتسر میں اکالیوں کے جتھے باہر سے آ رہے ہیں جہاں سے ایک ایک ہزار کا جتھا پیدل نابھہ جائیگا امرتسر میں ایک لاکھ اکالیوں کی خوراک کا انتظام کیا گیا ہے۔

—— لارڈ الینس کمانڈر انچیف افواج انڈیا اپنے عہدہ سے علٰحدہ ہونے والے ہیں اور انکی جگہ جنرل لبرڈ وڈ صاحب مقرر ہوں گے۔

—— کرنل اینڈرسن ایک ہوائی جہاز پر ۲۳۸ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے اُڑے۔ اتنی تیزی سے ابتک کوئی ہوائی جہاز نہیں اُڑا۔

—— ایڈیٹر کیسری پر ایک مضمون میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک کر کے مسلمانوں کی دل آزاری کرنے کا جو مقدمہ سرکار کی طرف سے دائر تھا اور جس میں ظہیر الدین ایم پی نے ایڈیٹر مذکور کے حق میں شہادت دیتے ہوئے کہا تھا۔ "میں نے ۲۸ر مئی کا کیسری پڑھا تھا اسمیں حضرت محمد صاحب کی کوئی توہین نہیں"۔ "یہ مضمون نیک نیتی سے لکھا گیا ہے اس میں کسی کے مذہب پر حملہ نہیں کیا گیا۔ میں نیوگ کو علاجی مسئلہ سمجھتا ہوں جو کسی زمانہ میں زناکاری کو روکنے کے لیئے بنایا گیا تھا۔ اس مضمون سے ہندوؤں اور مسلمانوں میں مطلق فساد نہیں پھیلتا" اس مقدمہ کا فیصلہ ایڈیٹر کیسری کے خلاف ہو چکا ہے۔ اور ۲۰ر ستمبر کو اس نے پانچ ہزار کی دو ضمانتیں اور پانچ ہزار کا ایک مچلکہ داخل کر دیا ہے۔

—— پنڈت جواہر لال نہرو پروفیسر گڈوانی اور ایس سنتانم پر نابھہ میں باوجود ممانعت داخل ہونے کا جو مقدمہ چل رہا ہے اسمیں عدالت نے ملزموں کو اڑھائی اڑھائی سال قید کی سزا دی۔

—— ہز مجسٹی والیئے کابل نے افغانستان اور ایران کے معاہدہ دوستی و اتفاق پر دستخط کر دیئے ہیں۔

—— صوبہ بہار کے ضلع چمپارن میں ایک خطرناک سیلاب آیا جسکی وجہ سے تین سو مربع میل رقبہ زمین زیر آب ہے۔ بہت سے مکانات منہدم ہو گئے۔ مویشیوں اور آدمیوں کا بھی نقصان جان ہوا ہے۔

—— حکومت ترکی نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ قسطنطنیہ کے علاقہ میں جسقدر کارخانے اور عمارات وغیرہ ان یونانیوں کی ملکیت ہیں جو تبادلہ میں قسطنطنیہ جانے والے ہیں وہ سب ضبط کیئے جاویں۔ یہ ضبطی مسلمانان مغربی تھریس کے ساتھ وحشیانہ سلوک کی تلافی کے طور پر ہے۔

—— معلوم ہوا ہے کہ سابق سلطان ترکی محمد ششم اپنی معزولی کو جائز نہیں سمجھتا اور وہ حکومت انگورہ کے اس فیصلہ کو جو اسکی معزولی کے متعلق کیا گیا تسلیم نہیں کرتا کیونکہ پانچ چھ ملین ترکوں کا فیصلہ ساری دنیا کے قریباً ۳۰ کروڑ مسلمانوں کا فیصلہ نہیں کہلا سکتا۔

—— مولوی حسرت موہانی کو زیر دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند سرکاری ملازم کو رشوت دینے اور قواعد جیل کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں دو سال قید سخت کی سزا ملی ہے۔

—— پراونشل خلافت کمیٹی بمبئی کے اجلاس میں خلافت کانفرنس کے لیئے ڈاکٹر کچلو کو صدر تجویز کیا گیا ہے۔

—— حکومت بمبئی نے تمام مجالس مقامی کو گشتی مراسلت میں ہدایت کی ہے۔ کہ تمام مقامات عامہ اور سرکاری تعلیم گاہیں جو گورنمنٹ کے انتظام کے ماتحت ہیں اچھوتوں کے لیئے کھول دیں۔

—— جاپان کے لیئے جو مزدوروں کی بھرتی کی افواہ گرم تھی۔ وہ بالکل بے بنیاد ہے۔ جاپان کے قونصل جنرل متعینہ شملہ نے اس افواہ کی تردید کر دی ہے۔

—— پنڈت جواہر لال نہرو۔ پرنسپل گڈوانی۔ اور جناب ایس سنتانم کو زیر دفعات ۱۸۸ ۱۴۵ تعزیرات ہند عدالت نابھہ نے اڑھائی اڑھائی سال قید کا حکم صادر کیا۔ مگر مہتمم ریاست نے ان کو رہا کر کے حکم دیا کہ ریاست سے نکل جائیں اور وہ نکل آئے ہیں۔

—— ٹوکیو کے وزیر خارجہ کے اعلان کے مطابق جاپان کے نقصان کا اندازہ آخری تحقیقات کی بنا پر حسب ذیل ہے۔ ٹوکیو اور اضلاع کا نگراشد و کا جلیبا اور سیتاما کے نقصان

(باہتمام شیخ عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپ کر شائع ہوا)